

گروپ - II

(انشائیہ)

وقت: 2:10 گھنٹے

نمبر: 60

10

2- درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کیجئے۔ (تین اشعار حصہ نظم اور حصہ غزل سے)

(حصہ نظم)

- i- بشر کو فطرت اسلام پر پیدا کیا جس نے محمد مصطفیٰ ﷺ کے نام پر شیدا کیا جس نے
 ii- پانی تھا آگ ، گرمی روز حساب تھی ماہی جو سچ موج تک آئی ، کباب تھی
 iii- جس کے بازو کی صلابت پر نزاکت کا مدار جس کے گس بل پر اکڑتا ہے غرور شہر یار
 iv- سوچتا رہتا ہوں کب میرے وظیفے کی طرح اس کی بد حالی کا آتا ہے حکومت کو خیال

(حصہ غزل)

- i- مصیبت بھی راحت فرا ہو گئی ہے تری آرزو رہنما ہو گئی ہے
 ii- کاروبار جہاں سنورتے ہیں ہوش جب بے خودی سے ملتا ہے
 iii- ہم اُسے منہ سے بُرا تو نہیں کہتے کہ فراق دوست تیرا ہے ، مگر آدمی لہجہ بھی نہیں

10

3- درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجئے۔ سبق کا عنوان ، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معنی بھی لکھئے۔

- (الف) اس تمدنی پس منظر کے طفیل ایک وقتی جذبہ ہیجان نہیں بلکہ تہذیبی اکائی بن کر ہماری معاشرتی زندگی میں بہت دور تک جاتی ہے۔ اس وسعت پذیری سے موضوع کی جڑیں ہماری ادبی روایات میں پھیل گئی ہیں۔
 (ب) نہ کاغذ ہے ، نہ نکت ہے ، اگلے لفاظوں میں سے ایک بیرنگ لفاظہ پڑا ہے۔ کتاب میں سے یہ کاغذ پھاڑ کو تم کو خط لکھتا ہوں اور بیرنگ لفاظے میں لپیٹ کر بھیجتا ہوں۔ غمگین نہ ہونا۔ کل شام کو کچھ فتوح کہیں سے پہنچ گئی ہے ، آج کاغذ اور نکت منگا لوں گا۔
 سہ شعبہ ۸۔ نومبر صبح کا وقت ہے۔

10

4- درج ذیل سوالات میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجئے۔

- i- نام دیو مالی پودوں کو دیکھتے ہوئے کیا لگتا تھا؟
 ii- علی بخش کے مطابق ڈاکٹر صاحب کو کھانے کیلئے کیا پسند تھیں؟
 iii- دہشت گردی سے معاشرتی زندگی کس طرح متاثر ہوتی ہے؟
 iv- پرستان میں پان کی عادت کی وجہ سے پٹا توڑا تو کیا محسوس کیا؟
 v- انسان کو انسان کا عرفان ہونے سے کیا مراد ہے؟
 vi- شاعر کے کہنے کے مطابق سڑک پر چلنے والی گاڑیوں کی کیا حالت ہوتی ہے؟
 vii- شاعر اپنی عاجزی و انکساری کو کیسے بیان کرتا ہے؟
 viii- شاعر نے چراغوں اور کنول سے کیا مراد لیا ہے؟

05

5- کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھئے: پرستان کی شہزادی یا چغل خور

15

6- درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے۔

- i- فٹ بال کا ایک میچ ii- محنت کی برکتیں iii- شہری زندگی کے مسائل

10

7- درج ذیل پیرا گراف کو غور سے پڑھیے اور نیچے دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔

پنجاب کی حد اُن دنوں میں غزنی کی حد تک پھیلی ہوئی تھی اور راجہ یہاں کا بے پال تھا جب مسلمانوں کے قدم آگے بڑھتے ہوئے معلوم ہوئے تو اس نے غزنی پر ایک بھاری فوج سے چڑھائی کی چنانچہ دفعۃً ملغان پر جا کر ڈیرے ڈال دیئے اور پشاور سے کامل تک برابر لشکر پھیلا دیا۔ ادھر سے سبکتگین بھی نکلا چنانچہ دونوں فوجیں آمنے سامنے پڑی تھیں اور ایک دوسرے کی پیش قدمی کی منتظر تھیں کہ دفعۃً آسمان سے گولے پڑنے لگے یعنی بے موسم برف گرنی شروع ہو گئی۔ وہ لوگ تو برف کے کیڑے تھے ، انہیں خبر بھی نہ ہوئی ہندوستانی بے چارے اپنے لحاف اور رضائیاں ڈھونڈنے لگے مگر وہاں رضائی کا گزارہ کہاں۔ سینکڑوں اکڑ کر مر گئے ہزاروں کے ہاتھ پاؤں رہ گئے ، جو بچے اُن کے اوسان جاتے رہے۔

سوالات: i- راجہ بے پال نے کیا دیکھتے ہوئے غزنی پر حملہ کیا؟

iv- برف باری نے کیا اثرات ڈالے؟

v- جنگ کیلئے لشکر کہاں سے کہاں تک پھیلا دیا گیا تھا؟

ii- بے پال اور سبکتگین میں جنگ کیوں نہ ہوئی؟

iii- ہندوستانیوں کا وہاں رضائی کے بغیر گزارہ کیوں نہیں

ہو رہا تھا؟